© rasailojaraid.com

پاس محفوظ ہے تو وہ منظر عام پر آنی چاہئے۔ شاید آپ اتفاق کریں کہ ایسے اہم مسودات کی اشاعت میں وقت کے تقاضے کو بھی پیش نظر رکھا جائے تو احسن ہوتا ہے۔

عبدالرحمان علیگ۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی بہاولپور۔ ممبر صوبائی کونسل آف پنجاب

اسلام کا نام اور نفاذ؟ | حکومت اسلام کا نام لیتی ہے۔ مگر اسلام کو نافذ کرتے ہوئے کیوں جھجکتی ہے صرف بھٹو کو پھانسی دے دی گئی مگر بھٹوازم زیر زمین بڑھتا ہی رہا۔ یہ غفلت میں حکومت چلا رہے ہیں اور بھٹو کا مشن جا رہا ہے۔ سرکاری افسروں کی کہیں نہ کہیں ان کو مدد حاصل ہے۔ تب ہی تو پاکستان کا طیارہ اغوا ہوا۔ ہماری عدالتیں اسلامی قانون کے نفاذ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ صدر ضیاء الحق سے اپیل کریں کہ سرکاری افسروں سے یہ کوٹ پتلون ٹائی بند کرا دیں قمیض شلوار اور ٹوپی قومی لباس قرار دیا جائے۔ ریڈیو پر فحش پروگرام اور فلمی گانے بند کرا دو۔ ٹیلی ویژن پر ہر وقت کھیل ہی کھیل ہے۔ کیا اب بھی ہم پر انگریز قابض ہے۔ جو انگریزی قانون کو چلنے نہیں دیتا۔ اسلامی قانون کی بس کمیٹیاں ہی بنائی جاتی رہیں گی۔

یا اللہ اگر یہ حکومت بے بس ہے تو تو ہی ہماری فریاد سن۔ اگر آپ نے میرا خط نہ چھاپا تو میں یہ کہوں گا کہ آپ بھی ظلم کا ساتھ دے رہے ہیں۔

عبدالرحمان مہران سائیکل سٹور محراب پور جنکشن

الحق اور شیخ الحدیث مدظلہ کے افادات | جیسے ہزاروں قارئین کو الحق میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے فیوضات و تبرکات کی تلاش ہوتی ہے۔ لگر پرچہ محروم نظر آتا ہے۔ الحق دینی دنیوی سیاسی ہر لحاظ سے جامع رسالہ ہے۔ مگر اس خامی کی تلافی پر ضرور توجہ دیں۔

حافظ محمد امین حقانی مدرس دارالعلوم تیندو کرم الحیبسی

الحق۔ الحق میں حضرت مدظلہ کے خطاب جمعہ دئیے جاتے رہے۔ جواب بوجہ ضعف و علالت کے ایک عرصہ سے متروک ہیں۔ اس وجہ سے الحق میں خطبات کا سلسلہ جاری نہیں رکھا جا سکا۔ تاہم جہاں بھی حضرت کی کوئی غیر مطبوعہ تقریر و تحریر یا ارشادات دستیاب ہوتے ہیں ہم اسے سرفہرست رکھتے ہیں۔ جیسے اس شمارہ میں ملاحظہ فرمائیے۔ جن تلامذہ، فضلاء اور متوسلین کے پاس ایسی غیر مطبوعہ تقریر یا ارشادات و مواعظ ہوں تو وہ صاف کر کے ارسال فرما سکیں تو بصد شکریہ شائع کیا جائے گا۔

الحق

مولانا فضل محمد کی وفات | مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی پنجاب کے مہتمم و بانی دارالعلوم دیوبند کے جید فاضل اور بزرگ عالم حضرت مولانا فضل محمد صاحب ۲۳ فروری کو رات ۱۱ بجے واصل بحق ہوئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون مرحوم کی ساری زندگی دین اور علوم دینیہ کی نشر و اشاعت میں صرف ہوئی۔ آپ علماء دیوبند کے صفات و کمالات اور خصوصیات کا ایک زندہ نمونہ تھے۔ حق تعالیٰ ان کی برکات کو مدرسہ، تلامذہ اور صاحبزادگان کی شکل میں جاری ساری رکھے۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

ادارہ الحق

© rasailojaraid.com